بجلی کا بل زیادہ آنے کی وجہ سے میٹر بند کرنے کا حکم

حکومت کے ناجائز ٹیکسوں کی وجہ سے بجلی کا میٹر بند کرنیکا حکم

سوال

ہمارے علاقہ میں بجلی والے زیادہ بل دیتے ہیں، اور ناحق بل بھی لاتے ہیں، میٹر ریڈر رقم مانگتا ہے اگر رقم دیدیں تو بل کم بناتا ہے اگر انکار کریں تو پھر دوسروں کا بل بھی ہمارے بل میں ڈالتا ہے، تو دوسروں کا بل مثلاً ایک ہزار روپے ہمارے اوپر ڈالا ہم نے ادا کر دیا تو ہم اگر میٹر بند کر دیں تاکہ اس ایک ہزار کی بجلی وصول کریں آیا شرعًا ایسا کرنا ہمارے لئے جائز ہے یا نہیں؟

۲۔ حکومت ہم سے ناجائز ٹیکس مختلف طریقوں سے وصول کرتی ہے تو اس کی وجہ سے ہم بھی اگر میٹر بند کر دیں تاکہ اتنی رقم کی بجلی ہم وصول کریں آیا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

۱۔۔۔ اگر سوال میں بیان کردہ حقیقت درست ہے اور اس میں کسی قسم کی کوئی غلط بیانی نہیں کہ میٹر ریڈر رشوت نہ دینے کی صورت میں کسی کے بل میں ایسی زائد رقم بھی ڈالدیتا ہے جو کسی دوسرے بل کی ہے اور شخص مذکور نے اس رقم کی بجلی استعمال نہیں کی تو صورتِ مسئولہ میں میٹر ریڈر کا یہ عمل سراسر ظلم ہے اور وہ سخت گناہ گار ہے اسے ایسے کام سے فوراً توبہ کرنی چاہیئے اور آئندہ (اس کام سے) مکمل اجتناب لازم ہے، متاثرہ لوگ یہ حق رکھتے ہیں کہ وہ مجاز اتھارٹی سے اس کی شکایت کرکے اپنے بل سے میٹر ریڈر کی طرف سے غلط ڈالی جانے والی زائد رقم کو منہا

لیکن اگر کوئی متبادل جائز طریقہ نہ ہو یا اس زائد رقم کو منہا کروانے کی کوئی بھی جائز صورت ممکن نہ ہو اور میٹر ریڈر بھی اس ظلم سے باز نہیں آتا ہے تو اس صورت میں میٹر ریڈر کی اس زیادتی وظلم سے رشوت دے کر بچنے کی گنجائش ہے تاہم میٹر ریڈر کے واسطے بہر صورت رشوت لینا حرام ہے

۲ـــــ اگر حکومت کسی سے ظلماً کوئی ٹیکس لے لیتی ہے اور وہ شخص مذکورہ بالا تفصیلات کے مطابق کسی جائز طریقہ سے حکومت سے ٹیکس کی یہ رقم جو حکومت نے واقعۃً ظلماً اور ناجائز وصول کی ہے واپس لے لیتا ہے تو یہ بھی جائز ہے تاہم اس صورت میں بھی میٹر بند کرنا درست نہیں کیونکہ یہ غیر قانونی اقدام ہے اور اس میں عزت وآبرو کا بھی خطرہ ہے ـــــ

واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۲ـ ۷ـ ۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح
بندہ عبدالرؤف سکھروی
۲ـ ۷ـ ۱۴۲۲ھ